
160

آیات نمبر 41 تا 44: سورت کی ابتدا میں تمام مال غنیمت اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی ملکیت قرار دینے اور پچھلی آیات میں مسلمانوں کو جنگ بدر میں اللہ کی مدد اور اس کے احسانات یاد دلانے کے بعد اب مال غنیمت کی تقسیم کا طریقہ کار بیان کر دیا گیا۔ جنگ بدر میں جو کچھ ہوا، اللہ کی طرف سے اس کا پہلے ہی فیصلہ طے ہو چکا تھا۔

وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا غَنِمۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوۡلِ وَ لِذِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی وَ الۡمَسٰکِیۡنِ وَ ابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا یَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ؕ اور جان لو کہ جنگ میں جو کچھ مال غنیمت تمہیں حاصل ہوا ہے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کے لئے اور رسول کے قرابت داروں کے لئے، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے اگر تم اللہ پر اور اس غیبی مدد پر ایمان رکھتے ہو، جو فیصلے کے دن ہم نے اپنے بندے محمد (ﷺ) پر نازل کی تھی، جس دن دونوں جماعتیں باہم مقابل ہوئی تھیں وَ اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ اور جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اسلام سے پہلے یہ رواج تھا کہ جنگ کے خاتمہ پر جو مال غنیمت جس کے ہاتھ آتا وہی اس کا مالک سمجھا جاتا تھا۔ جنگ بدر کے خاتمہ پر کچھ صحابہ دشمن کے تعاقب میں نکل گئے تا کہ اسے دوبارہ حملہ سے روکا جا سکے جبکہ بعض صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کے لئے ان کے گرد جمع ہو گئے۔ باقی صحابہ نے مال غنیمت جمع کرنا شروع کر دیا اور اسے اپنی ملکیت سمجھا۔ اللہ کی طرف سے اس بات کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا گیا اور یہ ہدایات دی گئیں کہ مال غنیمت پر تمام لوگوں کا حق ہے اور اس کی تقسیم کا طریقہ کار طے کر دیا گیا۔ ﴿۴۱﴾ اِذۡ اَنۡتُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الدُّنۡیَا وَ

هُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الۡقُصۡوٰى وَ الرَّكۡبُ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ‌ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب
تم میدان جنگ کے نزدیک والے کنارے پر تھے اور وہ کفار دور والے کنارے پر اور
وہ تجارتی قافلہ تم سے نشیبی جگہ پر تھا وَلَوۡ تَوَاعَدْتُّمۡ لَاخۡتَلَفۡتُمۡ فِى الۡمِيۡعٰدِ‌ ۙ
وَلٰـكِنۡ لِّيَـقۡضِىَ اللّٰهُ اَمۡرًا كَانَ مَفۡعُوۡلًا ۙ لِّيَهۡلِكَ مَنۡ هَلَكَ عَنۡۢ بَيِّنَةٍ وَّ
يَحۡيٰى مَنۡ حَىَّ عَنۡۢ بَيِّنَةٍ‌ؕ اور اگر تم دونوں فریقوں نے پہلے سے آپس میں لڑائی
کی جگہ اور وقت طے کیا ہوتا تب بھی یہ ممکن نہ تھا کہ تم سب لوگ بالکل صحیح وقت پر
اسطرح اکھٹے ہو جاتے، لیکن جو کچھ ہُوا وہ اس لئے کہ اللہ اس کام کو پورا کردے جس
کا فیصلہ وہ کر چکا تھا، تا کہ جس کو ہلاک ہونا ہے وہ اتمام حجت کے بعد ہلاک ہو اور جسے
زندہ رہنا ہے وہ اتمام حجت کے بعد زندہ رہے وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ اور
بیشک اللہ خوب سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۴۲﴾ اِذۡ يُرِيۡكَهُمُ اللّٰهُ فِىۡ
مَنَامِكَ قَلِيۡلًا‌ ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! وہ وقت یاد کرو جب خواب میں اللہ تعالیٰ
نے ان کافروں کی تعداد کو تھوڑا کر کے دکھایا تھا وَلَوۡ اَرٰٮكَهُمۡ كَثِيۡرًا
لَّـفَشِلۡتُمۡ وَلَتَـنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ‌ ؕ اور اگر آپ کو وہ ان کی
کثرت دکھاتا تو لوگ ہمت ہار دیتے اور جنگ کے بارے میں آپ سے جھگڑنے لگتے
لیکن اللہ نے مسلمانوں کو ان باتوں سے محفوظ رکھا اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ
بیشک وہ سینے کی چھپی ہوئی باتوں کو بھی خوب جاننے والا ہے ﴿۴۳﴾ وَاِذۡ يُرِيۡكُمُوۡهُمۡ
اِذِ الۡتَقَيۡتُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِكُمۡ قَلِيۡلًا وَّيُقَلِّلُكُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِهِمۡ لِيَـقۡضِىَ اللّٰهُ

اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو
تمہاری نظروں میں کافروں کو تھوڑا کر کے دکھایا اور اُن کی نگاہوں میں تمہیں تھوڑا
کر کے دکھایا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے پورا کر ڈالے اگر کفار کی نظروں میں
مسلمانوں کو زیادہ کر کے دکھایا جاتا تو وہ مرعوب ہو کر راہ فرار اختیار کرتے اور جنگ نہ ہوتی، لیکن
اللہ کو یہ منظور تھا کہ یہ جنگ ضرور ہو اور کفار کے بہت سے سردار مارے جائیں وَ اِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ اور سب کاموں کا انجام تو اللہ ہی کے پاس ہے ﴿۴۴﴾ رکوع [۵]